حضور مخدوم المشائخ

نور الاولیاء علیہ الرحمۃ والرضوان

زینت بزم اسمٰعیلیہ مرکز رشد وہدایت، پیر طریقت، آئینہ شریعت، امین اقتدار اسلاف، پیکر خلوص وانکساری آبشار عقیدت ومحبت پرتو جمال حبیب جانشین صدق وصفاء حضرت عالی نسب سید شاہ الحاج نور احمد سیف اللہ واسطی بلگرامی ثم مسولی کی شکل میں خانقاہ اسمٰعیلیہ مسولی شریف دوسری کرن نمودار ہوئی آپ کی طبیعت میں نفاست پسندی بہت تھی۔ آپ خلوص ووفا کے پیکر تھے زہد وتقویٰ اور بزرگی آپ کو ورثے میں ملی تھی، نگاہ رئیس الاولیاء نے آپ کے دل کی دنیا میں عشق ومحبت کا طوفان پیدا کر دیا تھا۔ زہد وتقویٰ، شب بیداری، جود وسخا، مہمان نوازی اور تہجد گذاری میں اپنے والد رئیس الاولیا کے آئینہ دار تھے۔ عاجزی وانکساری، علم وعمل کے حسین پیکر تھے۔ آپ فقر واستغنا، حلم وبردباری، احسان وایثار، طہارت وپاکیزگی، ضبط وتحمل صبر ورضا، درویشی اور حسن اخلاق کا اتنا حسین مجسّمہ تھے کہ بے اختیار مجمع الصفات کے الفاظ زبان پر جاری ہو جاتے ہیں۔ ان کے اوصاف حمیدہ نے اپنے تو

اپنے غیروں کو بھی اپنا گرویدہ بنا لیا۔ دنیا والے آپ کو حضور رئیس الاولیا کی کرامت کہا کرتے تھے۔ آپکی عظمت وشان کا اس بات سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ دادا میاں حضور رئیس الاولیا کو آپ کی ذات پر مکمل اطمینان واعتماد تھا یہی وجہ تھی کہ آپ کو اپنی حیات ہی میں اپنا نائب وجانشین منتخب فرمایا تھا۔ آپ کا وصال مبارک ۲۸؍ ذیقعدہ ۱۴۲۰ھ مطابق ۶؍ مارچ ۲۰۰۰ء میں ہوا۔ آپکا مزار پر انوار اپنے والد گرامی حضور رئیس الاولیا علیہ الرحمہ کے پہلو میں مرجع خلائق ہے۔
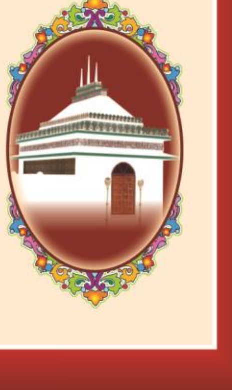
میرے رب کر دے منوّر نور احمد سے مجھے
نور احمد واسطی نور الاولیاء کے واسطے